Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: Urdu/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : UG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : B.A.(Hons) Part-III, Paper-6th
7. Title/Heading of e-content : KALIMUDDIN AHMAD EK JAYEZA
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

22-10-2020

کلیم الدین احمد — ایک جائزہ

B.A. (Hons), Part-III, Paper-6th

اردو تنقید کی دنیا میں کلیم الدین احمد بت شکن نقاد تصور کیے جاتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ نئی عمارت کی تعمیر کے لیے پرانی عمارت کو مسمار کر دینا ضروری ہے ـــ

"انہدام کے بغیر تعمیر ممکن نہیں۔ اگر اردو ادب کے نقائص بیان کیے جاتے ہیں تو اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ اردو انشا پرداز ان نقائص سے شناسائی حاصل کریں اور ان سے بچ کر ایک بہترین ادب کی تخلیق میں منہمک ہو جائیں۔"

کلیم الدین احمد نے اردو ادب کا جائزہ مغربی ادب کے پیمانے سے لیا اور بڑی صاف گوئی و بے باکی کے ساتھ اردو ادب کی خامیوں اور کمزوریوں کی طرف اشارہ کیا۔ اس سلسلے میں وہ اتنے سخت ہو گئے کہ اردو غزل انھیں "نیم وحشی صنف سخن" اور اردو تنقید "معشوق کی موہوم کمر" نظر آئی۔ حالی کی واقفیت محدود اور فہم و ادراک معمولی لگا۔ اپنے انتہا پسندانہ انداز تنقید کے باوجود کلیم الدین احمد کی تنقید سے اردو تنقید کو بہت فائدہ پہنچا۔ ان کی اس شدت پسندی اور سخت گیری نے اردو تنقید میں اعتدال و توازن کی فضا ہموار کی۔ وہ یقیناً اردو کے عظیم ناقدوں میں سے ایک ہیں۔ بقول آل احمد سرور ـــ

"انھیں محض مغرب کا اندھا مقلد اور ہماری تنقید کا ازلی مخالف کہہ کر نہیں ٹالا جا سکتا۔ ان کی انتہا پسندی سے چڑنے کی بجائے ان کا سنجیدگی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔"

کلیم الدین احمد نے پہلی دفعہ تنقید کے بنیادی عناصر کی طرف توجہ کی۔ تنقید کیا ہے؟ اس کے منصب اور فرائض کیا ہیں؟ یہ کہاں شروع اور کہاں ختم ہوتی ہے؟ ادب کیا ہے؟ ادب اور تنقید کا رشتہ کیا ہے؟

تخلیق اور تنقید میں کیا ربط ہے؟ جیسے بنیادی سوالات سے بحث کی ہے - انہوں نے پہلی بار ادبی تنقید کے اصول وضع کیے۔ ان کا خیال ہے کہ ـــ

"تنقید دماغی صحت کی ذمہ دار ہے - اس کا میدان تنگ نہیں وسیع ہے۔ زندگی کی طرح وسیع ہے، خیالات، جذبات اور اعمال کی دنیا پر اس کا تصرف ہے"

کلیم الدین احمد کی نظر میں تنقید کا اپنا ایک وجود ہے۔ تخلیق اور تنقید میں ناگزیر ربط ہے - شعر و ادب کی ماہیت، انسانی زندگی میں اس کی اہمیت اور قدر و قیمت سے متعلق ان کے خیالات یہ ہیں کہ ادب انسان کی جبلی خواہشوں اور فطری آرزوؤں اور ضرورتوں کی تسکین کا ارفع و اعلیٰ ذریعہ ہے - ان کے نزدیک شاعری کا مرتبہ بہت بلند و بالا ہے ـــ

"شاعری فنون لطیفہ میں اولین مرتبہ رکھتی ہے - سچ تو یہ ہے کہ وہ سائنس اور فلسفہ سے بھی بلند مرتبہ ہے"

شاعری کے سلسلے میں ان کا خیال ہے کہ یہ انسانی تجربات کا موزوں اور مکمل اظہار ہے اور یہ تجربے لفظوں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے - شاعر الفاظ کے علاوہ علوم انسانی کے مختلف شعبوں میں فکر و خیال کے جو چراغ روشن کیے ہیں ان سے بھی استفادہ کرتا ہے۔

اس طرح اردو شاعری پر ایک نظر، اردو تنقید پر ایک نظر، عملی تنقید، سخن ہائے گفتنی، ادبی تنقید کے اصول، فن داستان گوئی جیسی شاہکار تصانیف میں ان کی تنقید کی بلندی اور عظمت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad,
Course: B.A. (Hons), Part-III, Paper-6th
Title/Heading of E. Content: KALIMUDDIN - EK - JAYEZA
Whats app. No. 9431632576